سوال

(192) عورتوں کا گھر میں اعتکاف

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز ایک عبادت ہے جو کہ عورت گھر میں ادا کر سکتی ہے تو پھر عورت گھر میں اعتکاف کیوں نہیں کر سکتی جبکہ یہ بھی عبادت ہے اور قرآن میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے مردوں کے لئے کہ "اور نہ ملو اپنی عورتوں سے اور تم اعتکاف کرنے والے ہو مسجدوں میں"۔ (ایک سائلہ، فیصل آباد)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہمارے لئے حجت اللہ کی شریعت ہے اور شریعت قرآن وحدیث کا نام ہے عبادت کے احکامات وہی ہیں جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بتائے ہیں عورت کے لئے گھر میں نماز ادا کرنے کے متعلق شرعی نصوص موجود ہیں جبکہ اعتکاف بیٹھنے کے لئے کوئی دلیل موجود نہیں قرآن حکیم نے بھی اعتکاف کا محل مساجد ذکر کیا ہے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں عورتیں مسجد میں بھی اعتکاف بیٹھا کرتی تھیں۔ کسی بھی صحیح دلیل سے یہ ثابت نہیں کہ عورتوں کے لئے مسجد کی بجائے گھر کو جائے اعتکاف قرار دیا گیا ہو لہذا ہمیں اپنی طرف سے احکامات گھڑنے کی بجائے شریعت کے نصوص کو دیکھنا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الصیام، صفحہ: 248

محدث فتویٰ